اتوار 21 ستمبر، 2025

مضمون۔مادہ

سنہری متن: **یسعیاہ 40 باب 4،5 آیات**

''ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے گا اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے گی۔ اور خداوند کا جلال آشکارا ہو گا اور تمام بشر اُس کو دیکھیں گے کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے۔''

جوابی مطالعہ: **زبور 97 باب 1، 4 تا 7، 9، 12 آیات**

1۔ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین شادمان ہو۔ بے شمار جزیرے خوشی منائیں۔

4۔ اُس کی بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا۔ زمین نے دیکھا اور کانپ گئی۔

5۔ خداوند کے حضور پہاڑ موم کی طرح پگھل گئے۔ یعنی ساری زمین کے خداوند کے حضور۔

6۔ آسمان اُس کی صداقت ظاہر کرتا ہے۔ سب قوموں نے اُس کا جلال دیکھا ہے۔

7۔ کھُدی ہوئی مورتوں کے سب پوجنے والے جو بتوں پر فخر کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ اے معبودو! سب اُسکو سجدہ کرو۔

9۔ کیونکہ اے خداوند! تُو تمام زمین پر بلند و بالا ہے تُو سب معبودوں سے نہایت اعلیٰ ہے۔

12۔ اے صادقو! خداوند میں خوش رہو اور اُس کے پاک نام کا شکر کرو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 60 باب 1 تا 4 (پہلی تا:) آیات

1۔ اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا ہے اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

2۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔

3۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔

4۔ اپنی آنکھیں اٹھا کر، چاروں طرف دیکھو۔

2۔ زبور 114 باب 1 تا 7 آیات

1۔ جب اسرائیل مصر سے نکل آیا یعنی یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان قوم سے۔

2۔ تو یہوداہ اُس کا مقدِس اور اسرائیل اُس کی مملکت ٹھہرا۔

3۔ یہ دیکھتے ہی سمندر بھاگا۔ یردن پیچھے ہٹ گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ پہاڑ مینڈھوں کی طرح اچھلے پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح کودیں۔

5۔اے سمندر ! تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگتا ہے ؟اے یردن ! تجھے کیا ہوا کہ تو پیچھے ہٹتا ہے ؟

6۔اے پہاڑو ! تم کو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اُچھلتے ہو ؟اے پہاڑیو ! تم کو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو ؟

7۔اے زمین تورب کے حضور۔یعقوب کے خدا کے حضور تھر تھرا۔

3۔ 2سلاطین 6باب 1تا17آیات

1۔اور انبیازادوں نے الیشع سے کہا دیکھ ! یہ جگہ جہاں ہم تیرے سامنے رہتے ہیں ہمارے لیے تنگ ہے۔

2۔ سو ہم کو ذرا یردن کو جانے دے کہ ہم وہاں سے ایک کڑی لیں اور وہیں کوئی جگہ بنائیں جہاں ہم رہ سکیں اُس نے جواب دیا جاؤ۔

3۔تب ایک نے کہا اپنے خادموں کے ساتھ چل اُس نے کہا میں چلوں گا۔

4۔اور جب وہ یردن پر پہنچے تو لکڑی کاٹنے لگے۔

5۔ لیکن ایک کی کُلہاڑی کا لوہا جب وہ کڑی کاٹ رہا تھا پانی میں گر گیا سو وہ چِلا اُٹھا اور کہنے لگا ہائے میرے مالک یہ تو مانگا ہوا تھا۔

6۔ مردِ خُدا نے کہا وہ کس جگہ گرا؟اُس نے اسے وہ جگہ دکھائی تب اُس نے ایک چھڑی کاٹکر ااُس جگہ ڈال دیا اور لوہا تیرنے لگا۔

7۔ پھر اُس نے کہا اپنے لیے اُٹھا لے سو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُٹھا لیا۔

8۔تب شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرہ ڈالوں گا۔

9۔سو مردِ خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تُو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10۔اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور فقط یہ ایک یا دو بار ہی نہیں۔

11۔اِس بات سے شاہ ارام کا دل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہ اسرائیل کی طرف ہے۔

12۔تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13۔اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑوا منگواؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14۔تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آ کر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15۔اور جب اُس مردِ خُدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

4۔ یسعیاہ 17 باب 7، 8 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ اُس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کرے گا اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس کی طرف دیکھیں گی۔

8۔ اور وہ مذبحوں یعنی اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کرے گا اور اپنی دستکاری یعنی یسیرتوں اور بتوں کی پرواہ نہ کرے گا۔

5۔ 1 کرنتھیوں 1 باب 26، 27، 29، 31 آیات

26۔ اے بھائیو! اپنے بلائے جانے پر تو نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے اختیار والے۔ بہت سے اشراف نہیں بلائے گئے۔

27۔ بلکہ خدا نے دنیا کے بے وقوفوں کو چُن لیا کہ حِکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔

29۔ تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔

31۔ تاکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خدا پر فخر کرے۔

6۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 6، 16 تا 18 آیات

6۔ اِس لئے خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

17۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

18۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

7۔ حبقوق 2 باب 20 (خداوند) آیت

20۔۔۔ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اس کے حضور خاموش رہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 24:277 (حلقہ)۔32

حقیقت کا حلقہء سلطنت روح ہے۔ روح کی غیر مشابہت مادہ ہے، اور حقیقت کا متضاد الٰہی نہیں، یہ انسانی نظریہ ہے۔ مادہ بیان کی غلطی ہے۔ شروع کی یہ غلطی ہر اُس بیان کی آخری غلطیوں کی جانب لے جاتی ہے جس میں یہ غلطی داخل ہوتی ہے۔ مادے سے متعلق آپ جو کچھ بھی کہتے یا مانتے ہیں وہ فانی نہیں ہے، کیونکہ مادہ عارضی ہے اور اِسی لئے فانی مظاہرِ قدرت، ایک انسانی نظریہ، بعض اوقات بہت خوبصورت، مگر ہمیشہ غلط ہوتا ہے۔

2۔ 18-13:292

مادہ فانی عقل کا ابتدائی عقیدہ ہے، کیونکہ اس نام نہاد عقل کو روح کا کوئی ادراک نہیں ہے۔ فانی عقل کے لئے مادہ حقیقی ہے اور بدی اصلی ہے۔ بشر کے نام نہاد حواس مادی ہیں۔ لہٰذہ بشروں کی نام نہاد زندگی مادے پر منحصر ہے۔

3۔ 22-12،7-3:278

الٰہی مابعد الطبعیات مادے کی وضاحت کرتی ہے۔ روح الٰہی سائنس کا تسلیم شُدہ واحد مواد اور شعور ہے۔ مادی حواس اِس کی مخالفت کرتے ہیں، مگر یہاں کوئی مادی حواس ہیں ہی نہیں کیونکہ مادے میں عقل نہیں ہے۔

بشر کے جھوٹے عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ مادا اصلی ہے یا اِس میں احساس اور زندگی ہے، اور یہ عقیدہ صرف ایک فرضی فانی شعور میں موجود ہوتا ہے۔ لہٰذہ، جب ہم روح اور سچائی تک رسائی پاتے ہیں ہم مادے کا شعور کھو دیتے ہیں۔ اس بات کے اعتراف کے لئے کہ فانی مواد ہو سکتا ہے ایک اور اعتراف کی ضرورت ہے، یعنی، کہ روح لامحدود نہیں اور کہ مادہ خود تخلیقی، خود موجود، اور ابدی ہے۔ اِس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہاں دو ابدی وجوہات ہیں، جو ہمیشہ ایک دوسرے کی متحارب رہتی ہیں؛ تاہم پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ روح اعلیٰ اور ہر جا موجود ہے۔

4۔ 29،22،15-13،10-9:279

مادہ نہ تو عقل نے بنایا ہے اور نہ ہی یہ عقل کو ظاہر کرنے یا اس کی مدد کے لیے ہے۔

روح اور مادانہ تو ایک ساتھ وجود رکھ سکتے ہیں اور نہ تعاون کر سکتے ہیں، اور اِن میں سے کوئی ایک دوسرے کو اِس طرح سے خلق نہیں کر سکتا جیسے سچائی غلطی کو کر سکتی ہے یا اِس کے بر عکس ہو سکتا ہے۔

انسانی فلسفے، عقیدے اور علم طب کا ہر نظام اِس بت پرست عقیدے سے کم و بیش متاثر ہوتا ہے کہ مادے میں ایک عقل ہے؛ مگر یہ عقیدہ یکساں مکاشفہ اور درست سبب کے بر عکس ہوتا ہے۔ ایک منطقی اور سائنسی نتیجے پر محض اِس علم کے ساتھ پہنچا جاتا ہے کہ ہستی کی دو بنیادیں مادا اور عقل نہیں، بلکہ صرف واحد عقل ہے۔

5۔ 250:25۔27 (تا دوسری)

اگر فانی عقل کو نکال دیا جائے تو انسان کے بارے میں مادے کا خیال بالکل ویسا ہی ہوگا جیسے کسی درخت کے بارے میں ہوتا ہے۔ لیکن اصل روحانی انسان ہمیشہ زندہ اور نہ ختم ہونے والا ہے۔

6۔ 284:15۔23، 3۔28

کیا خدا کو مادی حواس کے ذریعے پہچانا جا سکتا ہے؟ کیا یہ مادی حواس، جنہیں روح کا براہِ راست ثبوت نہیں ملتا، روحانی، زندگی، اور محبت کی صحیح گواہی دے سکتے ہیں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ان سب سوالوں کے جواب ہمیشہ نہیں میں ہونے چاہئیں۔

جسمانی حواس خدا کا کوئی ثبوت حاصل نہیں کر سکتیں۔ وہ نہ تو آنکھ سے روح کو دیکھ سکتے ہیں نہ کان سے سُن سکتے ہیں، نہ ہی وہ روح کو محسوس کر سکتے، چکھ سکتے یا سونگھ سکتے ہیں۔

کرسچن سائنس کے مطابق، انسان کے صرف وہی حواس روحانی ہیں، جو الٰہی عقل سے ظاہر ہوتے ہیں۔ خیالات خدا سے انسان میں منتقل ہوتے ہیں، لیکن نہ احساس اور نہ ہی رپورٹ مادی جسم سے عقل میں جاتے ہیں۔ باہمی رابطہ ہمیشہ خدا سے ہو کر اُس کے خیال، یعنی انسان تک جاتا ہے۔ مادہ حساس نہیں ہوتا اور اچھائی یا بدی، خوشی یا درد سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔ انسان کی انفرادیت مادی نہیں ہے۔

7۔ 285 :7۔14

تو پھر وہ کون سی مادی شخصیت ہے جو دُکھ سہتی، گناہ کرتی اور مر جاتی ہے؟ یہ وہ انسان نہیں جو خدا کی شبیہ اور صورت ہے بلکہ یہ انسان کی نقل، شبیہ کا اُلٹ، گناہ، بیماری اور موت کہلانے والی غیر مشابہت ہے۔ اس دعوے کا وہم کہ بشر خدا کی حقیقی شبیہ ہے روح اور مادے، عقل اور جسم کی متضاد فطرتوں سے واضح ہوتا ہے کیونکہ ایک فہیم ہے تو دوسرا نافہم ہے۔

8۔ 217 :8۔(تم)29

آپ کہتے ہیں کہ ”محنت مجھے تھکا دیتی ہے۔“ مگر یہ مجھے کیا ہے؟ کیا یہ پٹھا ہے یا عقل؟ کون سی چیز تھکتی ہے اور ایسا بولتی ہے؟ عقل کے بنا، کیا پٹھے تھک سکتے ہیں؟ کیا پٹھے بولتے ہیں، یا آپ اُن کے لئے بولتے ہیں؟ مادہ کم عقل ہے۔ فانی عقل جھوٹ بولتی ہے، اور وہ جو اِس تھکاوٹ کی تصدیق کرتا ہے وہی اِس تھکاوٹ کو بناتا ہے۔

آپ یہ نہیں کہتے کہ پہیہ تھک گیا ہے؛ تاہم بدن بھی پہیے کی طرح ہی مواد ہے۔ اگر یہ وہ نہیں جو انسان بدن کے لئے کہتا ہے، تو بدن کسی بھی بے جان پہیے کی طرح، کبھی نہیں تھکے گا۔ کئی گھنٹوں لاشعوری کے آرام سے زیادہ سچائی کا شعور ہمیں آرام دیتا ہے۔

9۔ 273:21۔28

خدا نے روحانی قانون کو منسوخ کرنے کے لئے کبھی مادی قانون کو مقرر نہیں کیا۔ اگر کوئی ایسا مادی قانون تھا تو وہ روح یعنی خدا کی بالادستی کے مخالف اور خالق کی حکمت پر معترض تھا۔ یسوع مادی قوانین کی براہ راست مخالفت میں پانی کی لہروں پر چلا، بھیڑ کو کھانا کھلایا، بیمار کو شفادی اور مردوں کو زندہ کیا۔ اُس کے اعمال مادی حس یا قانون کے جھوٹے دعووں پر حاوی ہوتے ہوئے سائنس کا اظہار تھے۔

10۔ 468:8۔15

سوال: ہستی کا سائنسی بیان کیا ہے؟

جواب: مادے میں کوئی زندگی، سچائی، ذہانت اور نہ ہی مواد پایا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا حاکم کل ہے اس لئے سب کچھ لا متناہی عقل اور اُس کا لا متناہی اظہار ہے۔ روح لافانی سچائی ہے؛ مادہ فانی غلطی ہے۔ روح ابدی اور حقیقی ہے؛ مادہ غیر حقیقی اور عارضی ہے۔ روح خدا ہے اور انسان اُس کی صورت اور شبیہ۔ اس لئے انسان مادی نہیں بلکہ وہ روحانی ہے۔

11۔ 11:120(مادہ)۔12

۔۔۔مادہ انسان کے لئے کوئی شرائط نہیں رکھ سکتا۔

12۔ 28-21:269

مادی حواس کی گواہی نہ تو مطلق ہے اور نہ الٰہی ہے۔ اِسی لئے میں خود کو غیر محفوظ طریقے سے یسوع کی، اُس کے شاگردوں کی، انبیاء کی تعلیمات اور عقل کی سائنس کی گواہی پر قائم کرتا ہوں۔ یہاں دیگر بنیادیں بالکل نہیں ہیں۔ باقی تمام تر نظام، وہ نظام جو مکمل طور پر یا جزوی طور پر مادی حواس سے حاصل شدہ علم پر بنیاد رکھتے ہیں، ایسے سرکنڈے ہیں جو ہوا سے لڑکھڑاتے ہیں، نہ کہ چٹان پر تعمیر کئے گئے گھر ہیں۔

13۔ 32-3:205

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔